# دانشِ مشرق

## ہمارے ماضی کے روشن دریچے

## September 2010

عظیم مُعلّمِ اخلاق شیخ مُشرف الدین المعرُوف شیخ مُصلح الدین سعدیؔ عالمگیر شُہرت کے حامل فارسی شاعر و ادیب اور مُمتاز صُوفی تھے۔ اُنھوں نے اپنی زندگی کے اِبتدائی تیس سال مُطالعہ میں، درمیانی تیس سال سیر و سیاحت اور شعر گوئی میں اور آخری تیس سال مراقبے و مُجاہدے اور اپنے کلام کی تکمیل و ترتیب میں گزارے۔ سیاحت کے دوران وہ ایشیائے کوچک (بلخ، غزنی، حجاز، شام، بعلبک، مصر) اور افریقہ کے کئی مُمالک میں گئے۔ یہ سیاحت شیخ سعدی نے خالصتاً درویشانہ انداز میں کی۔ وہ ہر طرح کے لوگوں سے ملے، جس کی بنا پر اُنھیں مُختلف اقوام کے طرزِ مُعاشرت سے آگاہی حاصل ہُوئی۔ نصیحت آموز اخلاقی موضُوعات پر مُشتمل حکایات کا ایک نادر ذخیرہ اُنھوں نے اپنی دو شہرہ آفاق کتابوں "گلستاں" اور "بوستاں" کی صُورت میں اِنسانیت کی اصلاح و تربیت کے لیے چھوڑا ہے۔ ایک مُعلّمِ اخلاق کی حیثیت سے اُن کا مرتبہ بہُت بلند ہے۔ اُن کی نصیحتیں دِلوں کو مُسخر کرتی اور اصلاحِ اعمال کی دعوت دیتی ہیں۔ مُعلّمِ اخلاق کی حیثیت سے شیخ سعدی نے اپنی زِندگی کے تجربات سے بہُت فائدہ اُٹھایا۔ اُن کے نزدیک دُنیا کی فنا پذیری ہی ایک ایسی حقیقت ہے جس سے اُس کی قدر و قیمت بڑھتی ہے، لہٰذا اِس مادی دُنیا کی رنگا رنگی اور خُوب صُورتی سے متاثر ہو کر جب شیخ سعدی جگہ جگہ خالقِ حقیقی کے سامنے سجدۂ شُکر بجا لانے کی تلقین کرتے ہیں تو اِس سے اُن کے سچّے مُسلمان ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔ وہ ہمیشہ اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں اور مذہبی زندگی میں رہبانیت کو ناپسند کرتے ہیں۔ شیخ سعدی نے ہر شعبۂ زندگی سے مُتعلق افراد کو اپنا مُخاطب بنایا کیونکہ شیخ سعدی ایک دانش مندانہ مُعاشرے کا قیام چاہتے تھے۔ شیخ سعدی کی حکایات کو عُلمائے اخلاق نے دُنیائے اخلاق کی اساس قرار دیا ہے۔ فارسی ادب کے مُطالعے کے سلسلے میں "گلستاں" اور "بوستاں" نہایت مقبُول کتابیں ہیں۔ "بوستاں" اخلاقی موضُوعات پر نظموں کا مجمُوعہ ہے جب کہ "گلستاں" نثر میں ہے۔ شیخ سعدی کی مذکورہ دونوں کتابوں کا نہ صرف دُنیا کی مُتعدد زبانوں میں ترجمہ ہو چُکا ہے بلکہ اہلِ مغرب نے اِن کتابوں سے جدید تہذیب اور اقدار کشید کی ہیں۔

## شیخ سعدی

پیدائش: 1184ء شیراز، ایران
وفات: 1283ء شیراز، ایران

بنی آدم اعضائے یک دیگرند
کہ در آفرینش زِ یک جوہرند
چُو عُضوے بدرد آورد رُوزگار
دِگر عُضوہا را نہ ماند قرار
تُو کز محنتِ دیگراں بے غمی
نہ شاید کہ نامت نہند آدمی

**This poem of Saadi grace the entrance to the Hall of Nations of the General Assembly of United Nations Organization**

*Adam's children are limbs of one body,*
*As they are from the same origin*
*When time throws one limb in pain*
*Other limbs cannot remain in peace*
*If you remain indifferent to your fellow beings' pain*
*You do not deserve to be called human*

یہ نظم اقوامِ مُتحدّہ کی جنرل اسمبلی کے Hall of Nations کے مرکزی دروازے کی زِینت ہے:

آدم کی اولاد ایک دُوسرے کے اعضاء ہیں،
کیونکہ وہ پیدائش میں ایک ہی اصل سے ہیں۔
اگر زمانہ کسی ایک عُضو میں درد پیدا کرے تو،
دُوسرے اعضاء کو بھی قرار نہیں رہتا۔
اگر تُم دُوسروں کی تکلیف سے بے غم ہو تو،
تُم اِس قابل نہیں کہ تمھیں آدمی کہا جائے۔

| | |
|---|---|
| Wed | 1 |
| Thu | 2 |
| Fri | 3 |
| Sat | 4 |
| Sun | 5 |
| Mon | 6 |
| Tue | 7 |
| Wed | 8 |
| Thu | 9 |
| Fri | 10 |
| Sat | 11 |
| Sun | 12 |
| Mon | 13 |
| Tue | 14 |
| Wed | 15 |
| Thu | 16 |
| Fri | 17 |
| Sat | 18 |
| Sun | 19 |
| Mon | 20 |
| Tue | 21 |
| Wed | 22 |
| Thu | 23 |
| Fri | 24 |
| Sat | 25 |
| Sun | 26 |
| Mon | 27 |
| Tue | 28 |
| Wed | 29 |
| Thu | 30 |

**PharmEvo (Pvt.) Ltd.**
402-Business Avenue, Block 6, P.E.C.H.S., Shahrah-e-Faisal,
Karachi-75400, Pakistan. Tel: (92-21)4315195-7 Fax: (92-21)4556344
E-mail: mail@pharmevo.biz, Website : www.pharmevo.biz

Our dream, a healthier society